Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۶/۶۱ | ۱۳ ر ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ۲۰ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ۲۰ ر دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۹۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ غرض جس کے لئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ بار بار یہاں آئیں

ہمیں دوستوں کے آنے سے بڑی راحت پہنچتی ہے اور ذرا بھی بوجھ محسوس نہیں ہوتا

جو شخص سمجھتا ہے کہ اُس کے آنے سے ہم پر بوجھ پڑتا ہے وُہ شرک میں مبتلا ہے

جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بالکل قریب آگیا ہے اور احباب اس میں شرکت کے لئے سفر کی تیاریوں میں مصروف ہوں گے۔ جو احباب کسی وجہ سے جلسہ پہ آنے کا ارادہ نہیں رکھتے، اُن کی توجہ کے لئے ہم ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اہم ارشاد درج کرتے ہیں جس میں حضور نے جلسہ سالانہ پہ نہ آنے والوں پر افسوس کا اظہار فرمایا ہے۔

دسمبر ۱۸۹۹ء کے جلسہ سالانہ پر نسبتاً کم لوگ آئے اس پر حضور علیہ السلام نے بہت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اُکتائیں"۔

اور فرمایا:۔

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اُس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہو گا، اُسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمّات کا متکفّل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دُور پھینکنا چاہیئے۔ مَیں نے بعض کو یہ کہتے سُنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمّے ہیں۔ یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں، وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے اُن کے دِلوں میں ڈالا ہے کہ اُن کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں"۔

(ماخوذ از خط حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ بحوالہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد اوّل صفحہ ۴۵۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ ر فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام سے حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

---

۱۶ ر فتح بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کثرت کے ساتھ مقامی احباب اور بعض بیرونی دوست بھی شامل ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے اس لئے حضور کی زیر ہدایت محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا (صوبائی امیر) نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا، جو کہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم رفیق الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سُنایا۔

اس اجلاس میں مکرم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلغ مغربی جرمنی۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے اپنے مقالے پڑھے جن کے موضوع علی الترتیب یہ تھے: (۱) ملائکہ کی حقیقت۔ (۲) ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء۔ (۳) فریق لاہور کی علیحدگی کے اسباب۔

آخر میں صاحب صدر نے مختصر تقریر فرمائی دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

---

۱۷ ر دسمبر کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کے بیٹے چوہدری محمد نفیس احمد صاحب کا نکاح بعوض ۳ ہزار روپیہ حق مہر محترمہ [illegible] صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ کے ساتھ پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

احمدی ڈاکٹر صاحبان فوری توجہ کریں!

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس امسال انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ ر دسمبر ۱۹۷۲ء آٹھ بجے شام فضل عمر فاؤنڈیشن کے ہال میں منعقد ہو گا۔

تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان و لیڈی ڈاکٹر صاحبات کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

(سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

مسیحِ پاک علیہ السلام کی دوستی اور معیّت کا شرف

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر اپنے دوستوں کو عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے اور فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنی بے انداز برکتوں، رحمتوں اور فضلوں سے نوازے گا اور ایسی ایسی شاندار اور خارق عادت کامیابیاں عطا کرے گا کہ وہ ان کامیابیوں کو دیکھ کر نہایت ہی بشاشت ہوں گے۔ سوال پیدا ہوتا کہ یہاں دوستوں سے کیا مراد ہے؟ کیا حضور کی مراد اُس تعلقِ خاطر سے ہے جسے عرفِ عام میں دوستی کہتے ہیں؟

خدا تعالیٰ کے ماموروں کا دوستی کا پیمانہ دوستی کے دنیوی پیمانہ سے مختلف ہوتا ہے۔ فی الاصل ان کا ایک ہی دوست ہوتا اور وہ صرف اور صرف اُسی کی دوستی کا دم بھرتے ہیں اور وہ ہے ان کا خالق و مالک اور ان کی پرورش کرکے انہیں درجۂ کمال تک پہنچانے والا واحد و احد خدا۔ وہ دوسروں سے اگر دوستی کرتے ہیں تو اپنی خاطر نہیں بلکہ خود خدا کی خاطر۔ وہ دوسروں کے ساتھ ایسی دوستی کے سرے سے قائل ہی نہیں ہوتے جو خدا کے لئے نہ کی جائے۔ یہ نہیں کہ وہ دوسروں کو دوست نہیں بناتے۔ بناتے ہیں اور ضرور بناتے ہیں، لیکن اپنی خاطر نہیں بلکہ خدا کی خاطر۔ یہاں پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ خدا کی خاطر دوست بنانے کا مطلب کیا ہے۔ سو حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کی خاطر دوست بنانے کا مطلب واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کون ہے دوست؟ وہی جس نے نشان دیکھنے سے پہلے مجھے قبول کیا اور جس نے اپنی جان اور مال اور عزت کو ایسا فدا کر دیا ہے کہ گویا اُس نے ہزارہا نشان دیکھ لئے ہیں۔ سو یہی میری جماعت ہے اور یہی میرے ہیں جنہوں نے مجھے اکیلا پایا اور میری مدد کی، اور مجھے غمگین دیکھا اور میرے غمخوار ہوئے اور ناشناسا ہوکر پھر آشناؤں کا سا ادب بجا لائے۔ خدا تعالیٰ کی اُن پر رحمت ہو۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۴۹)

نیز حضور علیہ السلام خدا کے لئے دوستی کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مجھے درحقیقت انہوں نے ہی قبول کیا ہے جنہوں نے دقیق نظر سے مجھ کو دیکھا اور فراست سے میری باتوں کو وزن کیا اور میرے حالات کو جانچا اور میرے کلام کو سنا اور اس میں غور کی، تب اسی قدر قرائن سے خدا تعالیٰ نے ان کے سینوں کو کھول دیا اور میرے ساتھ ہو گئے۔ میرے ساتھ وہی ہے جو میری مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑتا ہے، اور اپنے نفس کے ترک اور اخذ کے لئے مجھے حَکَم بناتا ہے اور میری راہ پر چلتا ہے اور اطاعت میں فانی ہے اور انانیت کی جِلد سے باہر آ گیا ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۴۹)

ان ارشادات کی رُو سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جن کو اپنا دوست قرار دیا ہے وہ وہ لوگ ہیں جو اپنی خداداد فراست سے آپ کو شناخت کرنے کے بعد اطاعت میں ایسے فانی ہیں کہ اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت کو خدا کی راہ میں قربان کر دینا اُن کے لئے نہایت سہل ہے، وہ حضور کی مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑ دیتے ہیں، وہ اپنے نفس کیلئے نہ کچھ طلب کرتے ہیں اور نہ کسی امر کو ترک کرنے میں جلدی کرتے ہیں تاوقتیکہ اسے اخذ یا ترک کرنے کا حضور کی طرف سے فیصلہ نہ ہو جائے، وہ انانیت کی جِلد سے باہر آکر اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہیں اور ٹھیک ٹھیک اُسی راہ پہ چلتے ہیں جو حضور کی راہ ہے۔ یعنی بال برابر بھی اُس راہ سے اِدھر اُدھر نہیں ہوتے۔

ہر چند کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُنہی کو اپنا دوست اور اپنا ساتھی قرار دیا ہے جو خود حضور علیہ السلام کی مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑتے ہیں اور جو حضور ہی کی راہ پہ چلتے ہیں اور اُس سے بال برابر بھی اِدھر اُدھر نہیں ہوتے تاہم حضور کی مرضی وہی ہے جو خدائے ذوالعرش کی مرضی ہے اور حضور کی راہ وہی ہے جو خدائے ذوالعرش کی مقرر کردہ ہے۔ اس لحاظ سے حضور نے انہی کو اپنا دوست اور ساتھی قرار دیا ہے جو خدا کی مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ راہ پہ چلتے ہیں۔ چنانچہ حضور نے متعدد جگہ یہ واضح فرما کر کہ میری مرضی میری نہیں میرے خدا کی مرضی ہے۔ اور میری راہ میری نہیں میرے خدا کی راہ ہے۔ اپنے دوستوں اور ساتھیوں کو خدا کی مرضی کے لئے اپنی مرضی چھوڑنے اور صرف خدا ہی کی راہ پہ چلنے کی نہایت پُرزور تلقین فرمائی ہے۔ حضور علیہ السلام یہ واضح کرتے ہوئے کہ رضائے الٰہی کا حصول اس امر کے ساتھ وابستہ ہے کہ انسان اپنے تمام وجود کو مع اس کے جملہ قویٰ، طاقتوں، صلاحیتوں اور استعدادوں کے مادام الحیات خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف رکھے، اس للّٰہی وقف کے تعلق میں اپنی دلی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس لذّت سے حظ اُٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔ میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں۔ لہٰذا اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دُکھ ہوگا تب میں اسلام کی خدمت سے رُک نہیں سکتا۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۹، ۱۰۰)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے صاف عیاں ہے کہ حضور کی مرضی قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے خدائی فرمان کے بموجب خدا کی مرضی کے عین مطابق ہے اور اس سے جُدا نہیں ہے۔ اور جب حضور اپنے متبعین کو اپنی مرضی چھوڑ کر حضور کی مرضی اختیار کرنے کی تلقین فرماتے ہیں تو اس سے مراد حضور کی یہی ہوتی ہے کہ وہ خدا کی مرضی کے لئے اپنی مرضی کو چھوڑ دیں اور ہمہ تن خدا ہی کے ہو جائیں۔ اسی لئے حضور نے اپنے دوستوں اور ساتھیوں کو اپنی مرضی چھوڑ کر خدا کی مرضی کو اختیار کرنے اور اپنی خود ساختہ راہ کو ترک کر کے خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ راہ ہی کو اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات اُن تک پہنچا دوں (آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سُنے یا نہ سُنے) کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیم کی طرح اُس کی روح بول اُٹھے اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا اور خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۰۰)

پس ہم اگر حضور کی دوستی اور معیت کا شرف حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمارے لئے از بس ضروری ہے کہ ہم حضور کی مرضی (جو بلاشبہ خدا کی مرضی ہے) کے لئے اپنی مرضی کو ترک کرتے ہوئے اپنی زندگی کو مادام الحیات خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں وقف رکھیں۔ یہی حضور کی مرضی ہے اور یہی حضور کی وہ راہ ہے جسے اختیار کرنے سے ہم حضور کے دوست اور ساتھی شمار ہو سکتے ہیں۔

قابلِ قدر خدمت

سیرالیون میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت تیسرے احمدیہ کلینک کا "روکوپر" میں ۴/۱۲/۷۱ کو سرکاری طور پہ افتتاح ہوا تھا۔ مکرم و محترم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب اس کے انچارج ہیں، تندہی سے گذشتہ ایک سال میں انہوں نے مجموعی طور پر ۲۶،۵۷۹ مریضوں کا علاج کیا، جن میں سے ۱۲،۱۳۹ مریضوں کا علاج مفت کیا گیا۔ الحمدللہ

یاد رہے کہ ان میں ایسے مریض بھی شامل ہیں جو سو سو میل کے فاصلہ سے سفر طے کر کے آتے ہیں اور سرکاری ہسپتالوں کی نسبت احمدیہ کلینک میں علاج کروانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ الحمدللہ

محمد اسماعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کا

مجالس انصار اللہ اضلاع ساہیوال و شیخوپورہ کا کامیاب دورہ

(مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کافی دیر سے مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب ناظم انصار اللہ ضلع ساہیوال و مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کی خواہش تھی کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ان کے ہاں تشریف لائیں اور اراکین انصار اللہ کو شرف ملاقات بخشیں تاکہ مجلس کے کام میں مزید مستعدی اور تقویت پیدا ہو۔ چنانچہ پروگرام بنایا گیا کہ ۲۵، ۲۶ نبوت/نومبر کو ضلع ساہیوال اور ۲۷، ۲۸ نبوت/نومبر ۱۳۵۱ھش/۱۹۷۲ء کو ضلع شیخوپورہ کا دورہ کیا جائے۔ حسب پروگرام صدر محترم ۲۴ نبوت/نومبر کو بوقت سوا تین بجے محترم شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت مکرم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم قائد تجنید اور خاکسار محمد ابراہیم سیکرٹری کو ہمراہی کا شرف بخشتے ہوئے بذریعہ مائیکرو بس ربوہ سے روانہ ہوئے اور رات پونے آٹھ بجے ساہیوال پہنچے۔

۲۵/۱۱ کو پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے صبح صدر محترم مع مرکزی وفد مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب ناظم ضلع ساہیوال اور جماعت احمدیہ کے بعض دیگر دوستوں کے ہمراہ پاک پٹن تشریف لے گئے جہاں سب سے پہلے حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کے مزار پر دوستوں کے ساتھ لمبی دعا فرمائی۔ مسلمانوں کی بدقسمتی ملاحظہ ہو کہ ایک غیر از جماعت جو پہلے سے مزار کے اندر موجود تھا پہلے حضرت میاں صاحب کے ساتھ دعا میں شریک ہوا۔ پھر دوران دعا ہی اس نے قبر پر سجدہ کرنا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ایسے مسلمانوں کی حالت پر رحم فرمائے اور ان کو اپنے خالق حقیقی کی صحیح معرفت حاصل کرنے اور اس کے حضور جھکنے کی توفیق بخشے آمین۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد پاک پٹن کے دوستوں اور مکرم میر عبدالمجید صاحب مربی سلسلہ کی درخواست پر صدر محترم مسجد احمدیہ میں تشریف لے گئے۔ مسجد کو دیکھا اور دوستوں سے ان کی خیریت دریافت فرمائی۔ مکرم مربی صاحب سے پاکپتن میں جماعت احمدیہ کے پیغام کو پہنچانے کے سلسلہ میں گفتگو فرماتے رہے اور ان کو نصیحت فرمائی کہ وہ زیادہ دعاؤں پر زور دیں تاکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم سے لوگوں کے ذہن کھلیں اور ان کے اندر وہ سعادت پیدا ہو جس کے نتیجہ میں وہ احمدیت کی طرف مائل ہوں۔

سوا نو بجے پاک پٹن سے براستہ ساہیوال چک 6/11-L کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ چک ساہیوال شہر سے سترہ میل کے فاصلہ پر بجانب چیچہ وطنی برلب سڑک واقع ہے اور ضلع ساہیوال کے تین سنٹروں میں سے پہلا سنٹر تھا جہاں ضلع کے عہدیداران اور اراکین کو جمع ہونے کے لئے کہا گیا تھا۔ پونے گیارہ بجے قبل دوپہر بقریب صدر محترم نے اس چک میں ورود مسعود فرمایا۔ صدر محترم کی آمد کی خوشی میں اس مجلس کے دوستوں نے خاص اہتمام فرمایا ہوا تھا وقار عمل کے ذریعہ راستہ کو بڑی عمدگی سے تیار کیا گیا تھا اور آرائشی محراب تیار کرکے مکرم چوہدری محمد خان صاحب زعیم انصار اللہ کی سرکردگی میں دوست دو رویہ صدر محترم کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ صدر محترم نے ہر ایک دوست کو شرف معانقہ و مصافحہ بخشا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ جو اس چک کے رہنے والے ہیں ساتھ کے ساتھ دوستوں کا تعارف کراتے جاتے تھے۔ مکرم زعیم صاحب انصار اللہ نے ایک بیٹھک میں دوستوں کا اہتمام کرایا ہوا تھا۔ یہاں پر بہت دوست جمع ہوئے اور صدر محترم نے نہایت پیارے انداز میں باتوں ہی باتوں میں دوستوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ صدر محترم نے فرمایا کہ تبلیغ کے حصہ کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے دوستوں کو آج سے اس بات کا عہد کرنا چاہیے کہ وہ کم از کم ایک نیا احمدی ضرور بنائیں گے۔ صدر محترم نے فرمایا کہ زمانہ کے حالات تیزی سے بدل رہے ہیں ہمیں حالات کے نئے تقاضوں کی روشنی میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا چاہیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت چونکہ اس برصغیر میں ہوئی۔ اسلئے یہاں کے باشندے ہمارے پہلے مخاطب ہیں اور ان کی اصلاح اور دینی فلاح ہم پر بدرجہ اولیٰ فرض ہے اور اس سلسلہ میں ہم پر عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کی اجارہ داری بھی نہیں اگر ہم نے پوری طرح اپنے فرائض کو ادا نہ کیا تو ڈر ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ انعامات کے مستحق دوسرے لوگ ٹھہریں۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم صحیح لائنوں پر اور باقاعدہ ایک پروگرام کے ماتحت بھرپور کوشش کریں۔

صدر محترم نے دوران گفتگو ارشاد فرمایا کہ "انصار اللہ کو زیادہ فعال بنانے اور مجلس کے کام میں زیادہ مستعدی پیدا کرنے کے لئے ضلع بھر کی مجالس کا اجتماع بجائے ساہیوال شہر کے چک 6/11-L میں رکھا جائے اور خود وعدہ فرمایا کہ بشرط صحت و فرصت میں بھی اس اجتماع میں شرکت کروں گا۔ وقت کے متعلق فرمایا کہ مارچ ۱۹۷۳ء میں کوئی تاریخیں تجویز کرکے مجھ سے منظوری لے لی جائے۔

گاؤں کے چیدہ چیدہ غیر از جماعت دوست جن میں زمیندار اور سکول کے اساتذہ شامل تھے صدر محترم سے ملنے کے لئے تشریف لائے بسوں کی ہڑتال کی وجہ سے بہت سے دوستوں کو اس چک پہنچنے کے لئے بڑی محنت کرنی پڑی کئی دوست اٹھارہ اٹھارہ میل کا فاصلہ سائیکلوں پر طے کرکے حضرت میاں صاحب سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ آخر قریباً تین گھنٹے خدا اور اسکے رسول کی زندگی بخش باتیں کرنے اور کھانا کھانے کے بعد واپسی کی تیاری ہوئی۔ دوستوں نے بڑی گرم جوشی کے ساتھ صدر محترم کو الوداع کہا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے اور حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ کے فرزند ارجمند سے مل کر اور ان کے ساتھ باتیں کرکے جماعت کے دوست اپنے قلوب میں ایک قسم کی خوشی اور طمانیت محسوس کر رہے تھے اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے تھے کہ حضرت میاں صاحب بنفس نفیس ان کے پاس چل کر آئے اور اپنی صحبت سے استفادہ کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔

اڑھائی بجے صدر محترم واپس ساہیوال تشریف لے آئے ساڑھے تین بجے مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب ناظم انصار اللہ نے اپنی کوٹھی پر شہر کے معززین کو چائے پر بلایا ہوا تھا مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے مثلاً وکلاء۔ ڈاکٹرز۔ تاجر سول، بنک آفیسرز، پروفیسرز اور زمیندار ایک سو سے اوپر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے مکرم ڈاکٹر صاحب نے فرداً فرداً صدر محترم سے تعارف کروایا۔ حضرت میاں صاحب نے مسکراتے ہوئے چہرہ اور بڑے ہی پُر اثر انداز میں ان کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ بعض معززین نے بیرون پاکستان جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے متعلق سوالات کئے۔ حضرت میاں صاحب نے وقت کی رعایت سے جماعت احمدیہ کی ممالک بیرون میں اشاعت اسلام کے لئے کوششوں کی کسی قدر تفصیل بتائی آپ نے فرمایا کہ اسلام کی اشاعت کی ذمہ داری صرف جماعت احمدیہ پر ہی عائد نہیں ہوتی بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس اہم فریضہ کی طرف توجہ کرے دنیا آج کفر و الحاد کے جال میں پھنسی ہوئی ہے انہیں توحید کے مقام اور اسلام کی زندگی بخش تعلیم سے بہرہ ور کرنا ہر کلمہ گو کا فرض ہے۔ مگر افسوس ہے کہ عملاً ایسا نہیں ہو رہا۔ حضرت میاں صاحب نے مختلف ممالک میں احمدیت کی کامیابی اور جماعت احمدیہ کے مبلغین کی مساعی پر روشنی ڈالی ایک مسجد کے امام صاحب نے یہ سوال کیا کہ آپ کی تعلیم کس طریق سے دوسروں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی آواز اور عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی باتیں نیز جماعت کی مالی اور مبلغین کی جانی قربانیاں اور احمدیت کی سچی تعلیم وہ حقائق ہیں جو دلوں پر اثر کئے بغیر نہیں رہتے۔ قرآن کریم کی روشنی میں احسن پیرایہ میں اور دوسرے کے جذبات کو ٹھیس پہنچائے بغیر حکمت اور دانائی کی بات لازمی طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ حضرت میاں صاحب نے اپنے تجربہ کی بناء پر فرمایا کہ انہیں دنیا کے بہت سے ممالک میں جانے کا موقعہ ملا ہے اور مختلف طبقہ کے مختلف لوگوں سے اس موضوع پر باتیں ہوتی ہیں کم از کم مجھے آج تک کسی نے یہ بات نہیں کہی کہ آپ غلط کہتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر منحصر ہ بات ہے کہ وہ احمدیت کو قبول کرے یا نہ کرے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ مجلس قائم رہی ۔ سبھی دوستوں نے اس تقریب سے بہت عمدہ اثر لیا اور اس بات کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھا کہ محترم میاں صاحب نے باتوں ہی باتوں میں کس عمدگی کے ساتھ جماعت کا تعارف کروایا ہے اور وہ نہایت عمدہ اثر لے کر واپس گئے ۔

مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد صدر محترم پھر تشریف فرما ہوئے اور قریباً سوا سات بجے تک جماعت کے دوستوں سے مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے جو بیشتر امور ممالک بیرون میں احمدیت سے متعلق تھے

پروگرام کے مطابق اگلے روز یعنی ۲۶/۱۱/۷۲ کو ساہیوال کی مسجد احمدیہ میں دوستوں سے ملاقات کا وقت رکھا گیا تھا صدر محترم مکرم ناظم صاحب ضلع کی معیت میں بوقت نو بجے صبح مسجد احمدیہ تشریف لے گئے جونہی صدر محترم کی کار مسجد کے سامنے جا کر رکی سب دوستوں نے آگے بڑھ کر صدر محترم کا استقبال کیا آپ نے جملہ دوستوں کو معانقہ اور مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور پھر مسجد کے اندر تشریف لے گئے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ دوستوں کے درمیان تشریف فرما رہے اور مختلف امور کے بارہ میں گفتگو فرمائی صدر محترم سے ملنے کے لئے مکرم مرزا احمد بیگ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے کئی ایمان افروز واقعات سنائے صدر محترم نے دوستوں کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ صحابہ اب اب ہمارے درمیان بہت کم تعداد میں رہ گئے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے براہ راست حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلیم پائی اور آپ کی صحبت سے مستفیض یاب ہوئے ہمارا فرض ہے کہ ان کی باتوں کو سنیں اور اپنے ایمانوں کو تازہ کریں

اس مجلس میں سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا زیادہ تر سوالات جماعت احمدیہ کی بیرونی تبلیغی مساعی سے متعلق تھے صدر محترم نے بڑی وضاحت سے اور دلربا پیرایے انداز میں سب سوالوں کے جواب دیے اور حسب ضرورت باہر کے احمدیوں کے ایمان افروز واقعات سنا کر دوستوں کو محظوظ کیا اور انہیں اس طرف توجہ دلائی کہ انہیں خیال رکھنا چاہیئے کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ بعد میں آنے کے باوجود اپنے اخلاص، قربانی اور خدمت دین کے شوق اور اللہ تعالیٰ سے عشق و محبت میں ہم سے آگے نکل جائیں ۔

بہرحال یہ مسابقت کی دوڑ ہے جس میں ہمیں اپنے معیار کو برقرار رکھنا چاہیئے ۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ یورپ میں جماعت کی تعداد کیا ہے صدر محترم نے اس کے جواب میں ایمسٹرڈم ہالینڈ میں رائٹر نے آپ کا جو انٹرویو لیا اس کا واقعہ سنایا آپ نے فرمایا انٹرویو کے دوران نمائندہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی آپ کے مشن اور بعثت کی غرض سے متعلق مختلف سوالات کئے ان سوالات کے بعد اس نے مجھ سے یہ سوال کیا تھا جس کا جواب میں نے یہ دیا کہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کی صفات میں شریک سمجھتے ہو اور ہم ان کو محض ایک نبی مانتے ہیں عقیدہ کے لحاظ سے تم ان کو بڑا سمجھتے ہو کام کے لحاظ سے بھی اس کا نتیجہ اعلیٰ ہونا چاہیئے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ساری عمر میں جتنے عیسائی یورپ میں بنائے ان سے اس وقت یہاں احمدیوں کی تعداد زیادہ ہے صدر محترم نے فرمایا کہ سوال اس وقت یہ نہیں کہ احمدی کتنے بنائے گئے بلکہ سوال یہ ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے ماحول کس طرح پیدا کیا گیا ہے کوئی زمانہ تھا کہ اسلام کے خلاف زہر اگلا جا رہا تھا ۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کی مذہبی جنگوں کی تلخی کا اثر ابھی تک چل رہا ہے اسلام کے حق میں مضامین اخبارات میں جگہ نہیں پا سکتے تھے لوگ اسلام کے متعلق سننے کے لئے تیار نہیں تھے ۔ مگر اب ہماری مساعی کے نتیجہ میں بہت سی غلط فہمیاں دور ہو چلی ہیں اور لوگ اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں ۔ وہاں کے احمدیوں کے اخلاص سے بھرے ہوئے نمونے ایمانوں میں تازگی پیدا کرتے ہیں اس سلسلہ میں صدر محترم نے مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن مکرم نور احمد صاحب ناروے اور مکرم سیف الاسلام صاحب محمود کے نام لئے ۔

صدر محترم نے انصار کو اس طرف توجہ دلائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق تین سو سال کے اندر اندر احمدیت کا غلبہ ہو جائے گا اس غلبہ کو نزدیک سے نزدیک تر کرنے کے لئے اپنے اندر اور اپنی اولاد میں احمدیت کی صحیح روح پیدا کرنا بے حد ضروری ہے ۔ انصار کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں اور بیویوں کی صحیح تربیت کریں تاکہ احمدیت نسلاً بعد نسلٍ ان کے خاندانوں میں چلتی چلی جائے ۔ اس کے لئے صدر محترم نے سنڈے کلاسز جاری کرنے کی طرف توجہ دلائی لمبی دعا پر گیارہ بجے یہ مجلس اختتام پذیر ہوئی ۔

انتظامی لحاظ سے اگلا سٹاپ اوکاڑہ مقرر تھا ۔ صدر محترم مکرم ناظم صاحب ضلع کے ساتھ پونے بارہ بجے ساہیوال سے روانہ ہو کر اوکاڑہ پہنچے بارش اور سخت سردی کے باوجود جماعت کے قریباً سارے ہی دوست مکرم چوہدری حاکم علی صاحب کی قیادت میں صدر محترم کے استقبال کے لئے موجود تھے ۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو عشق اور محبت دوستوں کے دلوں میں پایا جاتا ہے محتاج وضاحت نہیں ۔ حضرت میاں صاحب سے مل کر دوستوں کے چہروں پر خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی اور وہ حضرت میاں صاحب کو اپنے درمیان موجود پاکر پھولے نہیں سماتے تھے لاہور سے مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی اور مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب بھی صدر محترم کے استقبال کے لئے پہنچے ہوئے تھے کھانے سے فارغ ہو کر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور اس کے بعد صدر محترم مسجد میں تشریف فرما ہوئے ۔ مسجد دوستوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی گیلری میں مستورات بھی کافی تعداد میں موجود تھیں اگرچہ بسوں کی ہڑتال کی وجہ سے باہر سے زیادہ دوست تو تشریف نہ لا سکے تاہم پھر بھی بعض دوست پیدل اور بعض سائیکلوں وغیرہ پر ہمت کر کے پہنچے ہوئے تھے ۔ صدر محترم نے دوستوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کو ۸۳ سال گزر گئے اس دوران ہم نے جو کچھ کیا وہ ہمارے سامنے ہے پاکستان سے باہر احمدیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے بہ نسبت پاکستان کی نسبت باہر زیادہ ہو رہی ہیں جو ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے ۔ خلفاء کی طرف سے تحریکات ہوتی رہتی ہیں کہ ہر احمدی سال میں کم از کم ایک نیا آدمی ضرور بنائے انصار کے پروگرام میں بھی یہ امر شامل ہے دوستوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت تبلیغ کا فریضہ ادا کرنا چاہیئے اس سے دوسرا فائدہ ہوتا ہے ایک تو جماعت کی تعداد بڑھتی ہے دوسرے تبلیغ کرنے والے کو اپنے نفس کی اصلاح کا موقعہ ملتا ہے اولاد کی تربیت کے سلسلہ میں صدر محترم نے فرمایا کہ والدین کو اپنی اولاد سے بے تکلفی رکھنی چاہیئے تاکہ بچے کے نقائص کا علم ہو سکے مرض کا علاج اسی وقت صحیح ہوتا ہے جب اس کی تشخیص صحیح ہو جائے بچوں کی کمزوریوں کا علم بھی ان کی بے تکلفی کے ماحول میں ہی ہو سکتا ہے اور پھر ان کی مناسب اصلاح ہو سکتی ہے ۔ دوستوں نے مختلف سوالات کئے جن کا صدر محترم نے تسلی بخش جواب دیا اور تین بجے تک یہ سلسلہ جاری رہا ۔ اس کے بعد صدر محترم نے لمبی دعا کروائی ۔ اور دوستوں سے معانقہ و مصافحہ فرمایا ۔ بچوں کو گلے لگایا ۔ اور ان سے پیار کیا ۔

چائے سے فارغ ہو کر سوا تین بجے کے قریب شیخوپورہ کے لئے روانگی ہوئی ۔ راستہ میں رینالہ خورد آتا تھا وہاں کے احمدی دوست مکرم خواجہ سلطان احمد صاحب کی شدید خواہش تھی کہ حضرت میاں صاحب جاتے جاتے چند منٹ کے لئے ان کے گھر میں تشریف لائیں ۔ حضرت میاں صاحب نے ان کی خواہش کے احترام میں اسے منظور فرما لیا اور رینالہ سے گزرتے وقت اپنے ہمراہیوں سمیت ان کے گھر تشریف لے گئے اور دعا فرمائی ۔

رینالہ سے مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب ناظم انصار اللہ مع دو صاحبزادگان مکرم مولوی لطیف احمد صاحب مربی سلسلہ ساہیوال مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب مربی اوکاڑہ اور جماعت کے بعض دیگر دوست جو صدر محترم کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ تشریف لائے تھے واپس تشریف لے گئے ۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب ضلع بھر کے دورے میں سارا وقت صدر محترم کے ساتھ رہے اور زیادہ سے زیادہ دوستوں کو صدر محترم سے ملانے کے لئے اعلیٰ انتظام فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے ۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ

رینالہ خورد سے روانہ ہو کر رات سات بجے صدر محترم مع اپنے ہمراہیوں کے شیخوپورہ پہنچے یہاں صدر محترم کے استقبال کے لئے مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ مکرم چوہدری برکت علی صاحب مع دیگر دوستوں کے موجود تھے مکرم ناظم صاحب ضلع نے صدر محترم کے قیام کا اہتمام

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کی نئی جلد اور تفسیر سورۃ آل عمران و نساء کی پیشگی قیمت دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب کرام کے تعاون سے ترجمۃ القرآن بطرز جدید کے پہلے پانچ پاروں کے علاوہ مزید پانچ پارے از پارہ ششم تا دہم زیور طبع سے آراستہ ہو کر جلسہ سالانہ کے موقع پر منصہ شہود پر آرہا ہے۔ ہر پارہ آفسٹ پیپر مجلد کارڈ بورڈ مبلغ بارہ روپیہ مقرر ہے۔ اور عمدہ کاغذی پارہ مبلغ دو روپے۔

پیشگی رقم دینے والے خریدار احباب جلسہ سالانہ پر اپنی جلدیں حاصل فرمالیں۔ اگر کوئی دوست جلسہ سالانہ پر خود تشریف نہ لاسکیں تو کسی آنے والے دوست کے ہاتھ اپنا رقعہ بھیج کر منگوا لیں۔

جلسہ سالانہ پر ادارہ ترجمۃ القرآن بطرز جدید کا دفتر شیخ شمس الحق صاحب ڈپو ہولڈر کی دکان گولبازار ربوہ پر ہوگا۔

المعلن۔ عبدالرحمٰن مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان)

خوشخبری

البشریٰ للبائسین تفسیر سورۃ یٰسین کے متعلق بزرگان سلسلہ کی آراء

سورۃ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للبائسین ایک لطیف اور اچھوتی تفسیر ہے جس میں ۳۶ پیشگوئیوں کا ذکر ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہوئیں اور بعض ہو رہی ہیں۔ اس تفسیر کے متعلق مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت یوں فرماتے ہیں:-

"خاکسار نے مکرم مولانا عبداللطیف صاحب فاضل بہاولپوری کی تفسیر سورۃ یٰسین مطالعہ کی ہے نہایت عمدہ مضامین پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث کرے آمین"

مکرم محترم شیخ مبارک احمد صاحب فرماتے ہیں "سورۃ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للبائسین خاکسار نے از اول تا آخر بہت دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور اس کے مضامین اور محتویات کو اسم بامسمیٰ پایا۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو سکیم آسمانوں پر مرتب کی گئی تھی اس کا بھی تفصیلی ذکر پایا جاتا ہے۔ لیکن حکم خداوندی لا یمسہ الا المطھرون کے مطابق وہ سکیم جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی تھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ عالم نے بتوفیق الٰہی ان اسرار پر سے پردہ اٹھا کر نہایت آسان انداز میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی سکیم کی تفصیلات کو بہت خوبی سے واضح فرمایا ہے اور وہ تمام پیشگوئیاں جن کا ذکر اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جن کی حقیقت سے دنیا ناآشنا تھی ان کی تفصیلات اور ان کے پیدا ہونے کا مدلل و مشرح ذکر کر کے قرآن کریم کے کلام خداوندی ہونے پر روشن ثبوت مہیا کیا ہے۔ البشریٰ للبائسین کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں تصوف کی اعلیٰ پایہ کی کتاب محسوس ہوتی رہی وہاں علم کلام اور حقائق و اسرار روحانیہ اور معارف عجیبہ سے لبریز تفسیر معلوم ہوئی"۔ قیمت ۹ روپے۔

یہ کتاب **الشرکۃ الاسلامیہ** سے بالخصوص اور ہر کتب فروش سے بالعموم مل سکتی ہے۔

تقریب شادی

عزیز عبدالباسط طاہر صاحب ابن میاں عبدالسمیع صاحب آف کوہاٹ کی شادی کی تقریب بخیر و خوبی انجام پائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیز عبدالباسط طاہر صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ العزیز ثریا بنت محترم میاں گلزار احمد صاحب آف چنیوٹ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر بعد مورخہ [illegible] بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا۔

تقریب رخصتانہ ۹/۱۲ کو عمل میں آئی۔ بارات ربوہ سے چنیوٹ پہنچی اور اسی روز واپس آگئی۔ اگلے دن میاں عبدالسمیع صاحب نے اپنی رہائش گاہ "باسط منزل" واقعہ دارالرحمت شرقی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے آمین۔

(ملک محمد اعظم ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

STERILITY بانجھ پن

جناب میاں محمد عبداللہ صاحب چک ۸ جنوبی سرگودھا لکھتے ہیں:

"والدہ چوہدری رشید احمد صاحب کے ہاں شادی کو تین سال گزرنے کے اور مختلف علاجوں کے باوجود اولاد کی گود ہری نہ ہوئی۔ سٹربلیٹی کیور جو آپ نے تجویز کی تھی کے استعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ نے ان کا دامن امید بھر دیا۔ اور جلد اندرونی عوارض سے بھی شفا بخشی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

قیمت مکمل کورس ۲۰/- روپے۔

کیمبرج میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون نمبر ۵۳۴۸۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

قابل فروخت مکان

ایک مکان رقبہ ایک کنال پانچ مرلہ جو محلہ دارالبرکات میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بالمقابل برلب سڑک واقع ہے قابل فروخت ہے۔ مکان پانچ بڑے کمروں۔ دو برآمدوں دو عدد بیت الخلاء دو غسل خانوں اور ایک کچن وہ ڈیوڑھی پر مشتمل ہے ضرورت مند احباب حسب ذیل پتہ پر اہتمام کریں۔ حکیم محمد ابراہیم نزد مسجد اقصیٰ محلہ دارالبرکات ربوہ

خالص مجرب دوائیں

جسم کی کمزوری دور کرنے کے لئے ہیومن الفلفا ٹانک ۳/-

کمزور بدن کو تقویت کے لئے۔ ہیومن بی ٹانک ۳/-

مردانہ کمزوری کے لئے ہیومن سپیشل کورس ۱۰/-

لیکوریا کے لئے اکسیر۔ لیکوریا ۳/-

معدہ کی گیس دور کرنے کے لئے گیس کیور ۲/-

پائیوریا کے لئے۔ ہیومن پائیوریا کیور ۱۰/-

کیریز کے لئے۔ ہیومن کیریز کیور ۱۰/-

فہرست مجربات پوسٹ کارڈ آنے پر مفت

شاہ ہومیو پیتھک سٹور ربوہ

ہیومن میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔

گیانی عباد اللہ صاحب

کی تازہ تصنیف

ہمارا نانک

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کیجئے دیدہ زیب آفسٹ چھپائی

قیمت عام کاغذ ۸ روپے اعلیٰ کاغذ ۱۰ روپے

راز کھل گیا

حضرت مسیح ناصری کے صلیبی موت سے بچ جانے کا حال

چشم دید شہادت واقعہ صلیب مسیح

قیمت ڈیڑھ روپیہ۔ جلسہ سالانہ پر خرید کر پڑھیں

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم داد چنبل گنج اور لوٹا کا کامیاب علاج مکمل کورس ۲/۵۰ دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک ضلع

زد جام عشق

اعصاب کو طاقت دیتا اور تمام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۲۰/- روپے۔ المنار دواخانہ ربوہ

میکسی انک رجسٹرڈ

ہمدرد نسواں جو کہ امراض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ مکمل کورس ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی ڈاکٹر صاحبان فوری توجہ فرمائیں

امسال کئی ماہ سے غیر معمولی طور پر بیماریاں وبائی شکل میں نمودار ہو رہی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ بھی قریب آگیا ہے۔ اور ہزاروں دوست اس میں شامل ہوتے ہیں۔

بیماریوں کی کثرت کے پیش نظر فضل عمر ہسپتال کا عملہ اتنا نہیں کہ وہ کام کی کثرت کو سنبھال سکے۔ لہٰذا خاکسار تمام احمدی ڈاکٹروں کی خدمت میں (خصوصاً نوجوان ڈاکٹر صاحبان) درخواست کرتا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں اپنی طبی خدمات فضل عمر ہسپتال کے لئے پیش فرمائیں۔ نیز احمدی کمپونڈر وغیرہ بھی اگر اپنی خدمات پیش کریں تو خاکسار ممنون ہوں گا۔

امید ہے دوست اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ اور فوری طور پر فضل عمر ہسپتال کے دفتر کو اطلاع بھجوا دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خدام الاحمدیہ سے ضروری گزارش!

(محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ سالانہ سے متعلق انتظامات کے سلسلہ میں خدام کی ایک بڑی تعداد کی خدمات کی ضرورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ مخلص اور مستعد نوجوان اس سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کریں گے۔ قائدین مجالس اس بات کا انتظام کریں کہ ایسے نوجوان اُن کی تصدیقی چٹھی لے کر ۲۳ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ربوہ میں پہنچ جائیں اور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ کریں۔

خیمہ استقبال و الوداع بمقام اڈا لاریاں لائلپور

جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والے مہمانوں کے آرام اور سہولت کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور نے اڈا لاریاں کے اندرون حصہ میں شامیانہ لگانے کا انتظام کیا ہے اور سپیشل بسیں تھوڑے تھوڑے وقفہ سے

لائلپور سے ربوہ کیلئے

اسی مقام سے روانہ ہوں گی۔ انشاء اللہ۔ نیز ابتدائی طبی امداد کا انتظام بھی ہوگا۔ بسوں میں سوار ہونے کے لئے یا بسیں تبدیل کرنے کے لئے مورخہ ۲۳/۱۲/۷۲، ۲۴، ۲۵/۱۲/۷۲ بروز اتوار سوموار مجلس لائلپور کے خدام آپ کو ہر ممکن سہولت فراہم کریں گے۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر)

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ خریدار احباب روزنامہ الفضل ربوہ سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں۔ اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ کے اوپر درج ہوتا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰ دسمبر بروز بدھ اور ۲۹ دسمبر بروز جمعہ نو بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی قد ۵'-۶" چھاتی ۳۲"-۳۰" وزن ۱۱۳ پونڈ

تعلیم پانچ جماعت۔ عمر ۱۷ سال ۲۰ سال

(ناظر امور عامہ)

سپیشل ٹرین از راولپنڈی

کوشش کی جا رہی ہے (اور امید ہے انشاء اللہ کامیاب ہوگی) کہ زائرین جلسہ سالانہ کو لے کر راولپنڈی سے ایک سپیشل ٹرین ۲۴ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار شام چھ بجے روانہ ہو۔ تمام احباب ضلع کیمبل پور۔ ایبٹ آباد۔ مانسہرہ۔ بالاکوٹ۔ حسن ابدال۔ واہ۔ ترجلی۔ مظفر آباد۔ آزاد کشمیر۔ مری اور ضلع راولپنڈی کی جماعتیں جو اس میں سفر کرنے کی خواہاں ہوں۔ قبل از وقت سٹیشن پر پہنچ جاویں اور ان کو ٹکٹ یہاں راولپنڈی سے ہی خرید کرنے ضروری ہوں گے۔ تھرڈ کلاس بکنگ آفس کے پاس مقامی خدام امداد کے لئے حاضر ہوں گے۔ حسب سابق ٹرین پلیٹ فارم نمبر ۲ پر انتظار کرے گی۔ اور تمام احباب کو افسر انچارج ٹرین کے زیر انتظام سوار کرایا جائے گا۔ جن کے ساتھ تعاون کرنا ضروری ہے اس لحاظ سے کہ تمام افراد کو بسہولت سوار کرایا جائے۔ مہربانی فرما کر تمام ضروری جماعتوں کے امیر و صدر صاحبان اپنے حلقوں میں اس پروگرام کا اعلان کریں اور ہمیں مطلع فرمائیں کہ ان کی جماعت کی کتنی بہنیں اور بھائی اس ٹرین میں سفر کریں گے۔

دو بوگیاں ضلع جہلم کی جماعتوں کے لئے جہلم سٹیشن پر سرشام کھڑی رہیں گی تا زائرین سردی سے بچنے کے لئے شام کے وقت ہی ان میں سوار ہو جاویں اور جب سپیشل ٹرین جہلم پہنچے گی تو یہ بوگیاں اس کے ساتھ لگا دی جائیں گی تا راستہ کی جماعتیں اس سے مستفید ہو سکیں۔

(امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

کا

سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء بوقت ۱۱ بجے دن دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ میں منعقد ہوگا تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۲ء
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ
۳۔ انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ
۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار قاضی محمد نذیر
چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

بقیہ صفحہ ۲

اپنی کوٹھی پر گیا ہوا تھا۔ رات کے کھانے پر بعض دوستوں کو مدعو کیا ہوا تھا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد صدر محترم نے ضلع بھر کی مجالس سے ملاقات کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام منظور فرمایا

تاریخ	سنٹر	شامل ہونے والی مجالس کی تعداد
۲۷/۱۱/۷۲	سانگلہ ہل	۱۴
"	چک ہیدرڑو	۸
۲۸/۱۱/۷۲	جھنگڑ حاکم والا	۹
"	ننکانہ صاحب	۳
"	بابو مال	۶
۲۹/۱۱/۷۲	چوہڑ کانہ	۱۱
"	شیخوپورہ	۱۴

(باقی)

درد ہر قسم PAINS

جناب شیر جمیل خان صاحب معرفت بابو فتح محمد صاحب ڈرافٹسمین چک نمبر ۲۵ اڑگی تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور نے لکھا۔

"آپ کی دوائی پینز کیور"
PAINS CURE واقعی معجزہ
ثابت ہوئی کیونکہ میری والدہ صاحبہ
۴ عرصہ سے گھٹنوں کے درد میں
بیمار تھیں مگر خدا کی شان کہ تین شیشیاں
کھانے پر مکمل شفا ہو گئی۔ قیمت مکمل کورس ۱۲/-
بذریعہ ڈاک ۷۰/۱۱

کیور شیڈیلسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۵۳۸۸۱۷

ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ بائیوکیمی ربوہ

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸)